نام کتاب : ''اُسلوب اور اسلوبیات کی تعبیر و روایت'' (منتخب مقالات)
ترتیب و تشکیل : ڈاکٹر سیّدہ محسنہ نقوی
ضخامت : ۲۷۲ صفحات (مجلد)
مطبع : فرحان رضا پرنٹرز، راولپنڈی۔
مبصر : ڈاکٹر شاہ انجم، اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج (پھلیلی) حیدر آباد۔

زیر تبصرہ کتاب ایک مجموعہ مقالات ہے جو مذکورہ بالاعنوانِ کتاب کی رعایت سے یکجا کیے گئے ہیں۔ پیش لفظ سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈاکٹر محسنہ نقوی (علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد) نے پی ایچ ڈی کے ایک کورس ''اسلوب اور اسلوبیات'' کے مندرجات کو پیش نظر رکھتے ہوئے، مقالات کا زیر نظر مجموعہ مرتب کیا ہے۔

اس کتاب میں درج ذیل سولہ مقالات ہیں۔ اُسلوب اور ہیئت۔ اسلوب اور شخصیت از سیّد عابد علی عابد۔ اُسلوب کیا ہے؟ اُسلوب کی تشکیل اور اس کی صفات، اسلوب اور اس کا دائرہ عمل از طارق سعید۔ جدید اسلوبیات از ریاض صدیقی، ادبی تنقید اور اسلوبیات از گوپی چند نارنگ۔ تحقیقی مقالے کا اُسلوب از ڈاکٹر گیان چند۔ جدید اُردو نثر کا اُسلوبی ارتقاء از احتشام حسین۔ اُسلوب اور اسلوبیاتی انتخاب۔ اُسلوبیاتی انتخاب و انحراف از ڈاکٹر عطش درانی۔ اُسلوبیات اور اُردو میں اس کی روایت از نصیر احمد خان اور اسالیبِ نثر اردو، روایت اور تجربہ از طارق سعید۔

آغازِ کتاب میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر شاہد صدیقی کا تحریر کردہ جامع پیش لفظ ہے جس سے کتاب پر بخوبی روشنی پڑتی ہے۔ علاوہ ازیں ڈاکٹر محسنہ نقوی کا مقدمہ بھی اُسلوب اور اُسلوبیات کی تعبیر و روایت کے حوالے سے طلبہ کی رہنمائی کرتا ہے، جس میں آپ نے مختلف لغات کے حوالے سے موضوع پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا ہے کہ: ''اُسلوب کے بارے میں تمام ماہرینِ لغات متفق ہیں کہ اُسلوب طرز، طریقہ اور وضع کو کہتے ہیں۔'' (ص ۶) آگے چل کر نثر اور نظم کے اُسلوب کا موازنہ کرتے ہوئے رقم طراز ہیں کہ: ''نثر کے اُسلوب میں بنیادی شرط تعبیری اظہار ہے اور نظم کے اسلوب میں بنیادی شرط تخلیقی اظہار ہے۔ اُسلوب کے بغیر ادب کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔'' (ص ۸)

جناب نصیر احمد خان نے اپنے مقالے ''اسلوبیات اور اُردو میں اس کی روایت'' پر اپنا اہم مطالعہ پیش کیا ہے۔ جس میں آپ نے عصر حاضر کے قابل ذکر ماہرین کے نقطہ ہائے نظر کا نچوڑ نسبتاً آسان پیرائے میں پیش کیا ہے۔ آپ لکھتے ہیں کہ: ''اُسلوب کے سائن ٹی فک مطالعے کو اُسلوبیات کہتے ہیں... اُسلوبیاتی تجزیہ زبان کی ساخت کے مختلف پہلوؤں کو لے کر کیا جاسکتا ہے۔ یعنی آواز، جملہ، معنی اور لفظ۔ لسانیاتی اسلوبیات کے تحت زبان کی ان سطحوں میں سے کسی ایک کا تجزیہ ہوسکتا ہے۔'' (ص ۲۳۶)